نقیبِ ختمِ نبوت ملتان

صفر ۱۴۰۹ھ، ستمبر ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت (۸)

دل کی بات

۱۷ اگست کی سہ پہر اپنے دامن میں سازشِ فتنہ و فساد اور انتقام کی آگ جلائے ڈھلنے لگی اور اس نے بہاول پور کے قریب ستلج کے کنارے کپاس کے کھیتوں میں صدر جنرل محمد ضیاء الحق اور ان کے ستائیس وفادار ساتھیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جہاز پرزے پرزے ہوگیا اور پاکستان کے چالیس سال پر محیط منفرد فکر و فلسفہ کا جلتا ہوا چراغ بجھ گیا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

صدر جنرل محمد ضیاء الحق اور ان کے ساتھی پاکستانی فوج کی کریم تھے اس لحاظ سے فوج اور دینی حلقوں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے اللّٰہ تعالیٰ تو اس نقصان کو پورا کرنے پر یقیناً قادر ہیں بلکہ وہ اس سے بھی بہتر شخصیت عطا کرنے پر قدرت رکھتے ہیں لیکن موجودہ دَور کے جتنے بھی بظاہر قد آور افراد اخبارات کے صفحوں پر قبضہ جمائے بیٹھے ہیں سب کے سب پستہ قد رکھتے ہیں بونے اور ٹھگنے ہیں ان کے پاس قومی انقلاب اور ملکی ترقی کا کوئی مثبت پروگرام نہیں جب کہ اسلام ان کے پروگرام میں سرے سے شامل ہی نہیں، مرحوم صدر اور ان کے چند بکھرے ہوئے ساتھیوں نے قوم کی سمت متعین کرنے میں منفرد کردار ادا کیا ہے اور ان کے پاس تدریجی ارتقاء کا عدل و احسان پر مبنی مثبت پروگرام تھا ــــ وہ گیارہ سال کے عرصہ میں کیوں کامیاب نہ ہو سکے؟ اس کی واضح وجہ یہ ہے کہ شجرِ اقتدار کے ساتھ چمٹے ہوئے ایسے لوگوں کی غالب اکثریت ہے جو مغربی نظامِ زندگی مکمل طور پر اپنا چکے ہیں وہ اسلام کا نام سنتے ہی جھرجھری لیتے اور اسلام کے بارے میں جھاگ اگلنی شروع کر دیتے ہیں

رفقائے فکر

سیّد عطاء المحسن بخاری
سیّد عطاء المؤمن بخاری
سیّد عطاء المہیمن بخاری
سیّد محمد کفیل بخاری
سیّد عبد الکبیر بخاری
سیّد محمد ذوالکفل بخاری
سیّد محمد ارشد بخاری
سیّد خالد مسعود گیلانی

عبد اللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق عمر ○ محمود شاھد
قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

رابطہ: مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت: ۳/- روپے ○ سالانہ ۴۰/- روپے